٢٠/ ٤٤١٦٦٢٢
٧١٨١٤ کراچی ١٢٧
٤،١٨٦

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۲ستمبر ۱۹۸۰ کو عراق کی بعثی حکومت کی طرف سے عسکری یورش نے ملت ایران پر ایک نامطلوب جنگ مسلط کر دی لیکن یہ جنگ جسے صدام نے "ہفتے بھر کا آپریشن" سمجھا ہوا تھا، اس کے لئے وبال جان بن گئی اور اس کا پانسہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور ہمارے بہادر مجاہدوں کے ایثار و شجاعت کی وجہ سے عساکر اسلام کے حق میں پلٹ گیا۔ صدام اپنی بزدل فوجوں کو ہر میدان میں پٹتا دیکھ کر بوکھلا گیا اور کھسیانا ہو کر اس نے "تلافی مافات" کے لئے ایران کے پرامن شہری علاقوں پر بمباری کر کے بے گناہ پرامن شہریوں کو بے دریغ شہید کرنا شروع کر دیا۔ اس اندھا دھند وحشیانہ بمباری سے شہری املاک بری طرح متاثر ہوئیں اور بعض مقامات پر بستیوں کی بستیاں اجڑ گئیں اور کئی ہنستے بستے شہر ویرانوں میں تبدیل ہو گئے۔ جنونِ عناد میں صدام نے ان تمام مسلمہ بین الاقوامی قوانین کو نظر انداز کر دیا جن کی رو سے جنگی علاقوں کے بے دفاع شہریوں پر کسی قسم کی زیادتی جائز نہیں اور جنہیں ہر قسم کی فوجی کارروائی کی زد سے اصولاً محفوظ رہنا چاہئے۔

عراق کی لڑاکا فوجوں نے جنگ چھیڑنے سے پہلے اپریل ۱۹۷۹ء ہی سے ایران کی فضائی حدود کی خلاف ورزی، سرحدی چوکیوں پر بمباری اور تیل کی پائپ لائنوں میں آتش زنی شروع کر دی تھی۔ ان غیر انسانی تصرفات کا دائرہ ۲۲ستمبر ۱۹۸۰ کے بعد وسیع تر ہو گیا اور آج جبکہ اس مسلط شدہ جنگ کو پانچ سال ہو چکے ہیں۔ ایران کی مختلف شہری بستیاں سینکڑوں بار دشمن کے وحشیانہ حملوں

کا نشانہ بن چکی ہیں جس کے نتیجے میں ۱۹۸۳ کے موسم سرما تک ۴۸۲۸ بے گناہ نہتے شہری شہید اور ۲۲۳۰۱ سے زیادہ زخمی یا معذور ہو چکے ہیں۔ اسی طرح صدامی راکٹوں، توپوں اور بموں سے ہزاروں عمارتیں متاثر و منہدم ہو چکی ہیں۔ یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ یہ اعداد و شمار ستمبر ۱۹۸۳ تک کے ہیں اور اس وقت سے لے کر آج تک عراق کی صہیونی بعثی حکومت صد ہا بار ایران کے شہروں، دیہات اور دوسرے سکونتی علاقوں کو اپنے جارحانہ حملوں کا نشانہ بنا چکی ہے اور اس کی وحشیانہ یورش ابھی تک جاری ہے۔

یہ رپورٹ جو بے شمار صدامی جرائم کی ایک مختصر سی جھلک پیش کرتی ہے۔ جنگ سے متاثر شہروں اور دیہات کے بارے میں اعداد و شمار پر مشتمل ہے اور پُر امن بے گناہ شہری آبادیوں پر عراق کی بعثی حکومت کے حملوں کی تعداد، نوعیت اور ان سے ہونے والے جانی اور مالی نقصان کی تفصیل مہیا کرتی ہے۔ اس میں دی گئی تصویروں سے اگرچہ صدامی ظلم و بربریت کی گہرائی کا اندازہ نہیں ہوتا لیکن وہ جارحیت کی وسعت کی بھرپور نشان دہی کرتی ہیں۔

صدام کے یہ جرائم ظلم و استبداد کے استیصال کے لئے ایران کے بہادر مسلمانوں کے سمند عزم کو مزید مہمیز کرتے ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ سے عہد باندھ چکے ہیں کہ جارحیت کی بیخ کنی کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے اور انشاء اللہ وہ دن دور نہیں جب تائید ایزدی سے وہ اس علاقے کو صدام اور اس کے آقاؤں اور گماشتوں کے شر اور نجس و نحس وجود سے پاک کر دیں گے۔

وزارت ارشاد اسلامی

ادارہ کل انتشارات و تبلیغات

اہواز

محل وقوع : صوبہ خوزستان کے مرکز میں دریائے کارون کے دونوں کناروں پر آباد ہے۔ جنگ سے پہلے اس کی آبادی پانچ لاکھ (۵۰۰۰۰۰) تھی۔

حملوں کی تاریخ / مدت: ۸۰/۹/۲۰ — ۸۴/۲/۲۲

حملوں کی تعداد: ۱۷۱

حملوں کی نوعیت: راکٹ توپخانہ ہوائی راکٹوں کی تعداد

شہری جانی نقصان:

شہید	زخمی
۳۰۰	۱۸۰۰

مالی تجارتی اور عمارتی نقصان: سینکڑوں رہائشی عمارتیں اور دوکانیں، دسیوں کارخانے بشمول سٹیل فیکٹری، جندی شاپور کا شفاخانہ اور ہلال احمر کے متعدد ہسپتال متاثر یا منہدم ہوئے

آبادان

محل وقوع : صوبہ خوزستان کے جنوب مغرب میں واقع ہے۔ جنگ سے پہلے اس کی آبادی ......۴ تھی۔

حملوں کی تاریخ/مدّت : ۲۲/۴/۸۴

حملوں کی تعداد : ۱۰۰۷

حملوں کی نوعیت :

راکٹ	توپخانہ	ہوائی	راکٹوں کی تعداد
۱	۹۶۰	۴۶	۱

شہری جانی نقصان :

شہید	زخمی
۱۲۲۹	۷۱۱۳

مالی تجارتی اور عمارتی نقصان : سینکڑوں رہائشی مکانات، دوکانیں، کارخانے اور ہسپتال بُری طرح متاثر ہوئے

ارومیہ

حملوں کی تاریخ/مدّت: ۲۰/۹/۸۰ — ۲۲/۲/۸۴

حملوں کی تعداد : ۳

حملوں کی نوعیت :

راکٹ	توپخانہ	ہوائی	راکٹوں کی تعداد
		۳	

شہری جانی نقصان :

شہید	زخمی
	۲۹

مالی تجارتی اور عمارتی نقصان : کئی شفاخانے، رہائشی عمارتیں، دوکانیں وغیرہ منہدم یا متاثر ہوئیں

رامہرمز

محل وقوع :

حملوں کی تاریخ / مدّت : ۲۰/۹/۸۰ — ۲۲/۲/۸۴ .

حملوں کی تعداد : ۲

حملوں کی نوعیّت : راکٹ　توپخانہ　ہوائی ۱　راکٹوں کی تعداد ۱

شہری جانی نقصان : شہید ۱۳　زخمی ۶۰

مالی تجارتی اور عمارتی نقصان : کئی شفاخانے، مدرسے، رہائشی عمارات، دوکانیں منہدم یا متاثر ہوئیں۔

دھلران

محل وقوع : صوبہ ایلام کے جنوب مغرب میں سرحد سے ۲۵ میل کے فاصلے پر آباد ہے، جنگ سے پہلے اس کی آبادی ۵۲۰۰۰ نفوس پر مشتمل تھی۔

حملوں کی تاریخ / مدّت : ۸/۱۰/۸۰ — ۲۲/۳/۸۴

حملوں کی تعداد : ۲۱

حملوں کی نوعیّت : راکٹ　توپخانہ ۳　ہوائی ۱۸

شہری جانی نقصان : شہید ۱۰۰　زخمی ۵۰۰

مالی تجارتی اور عمارتی نقصان : ایک بجلی گھر، واٹر ورکس اور بیسیوں رہائشی مکانات، دوکانیں، مدرسے اور شفاخانے منہدم ہوئے

اندیمشک

محل وقوع : صوبہ خوزستان میں سرحد سے ۸۰ کیلومیٹر۔ آبادی ۔۔۔ ، تھی

حملوں کی تاریخ / مدّت : ۲۲ / ۲ / ۸۴

حملوں کی تعداد : ۱۰

حملوں کی نوعیّت :

راکٹ	توپخانہ	ہوائی	راکٹوں کی تعداد
۴	۳	۳	۶

شہری جانی نقصان :

شہید	زخمی
۱۴۱	۴۹،

مالی تجارتی اور عمارتی نقصان : کئی عمارتیں، مارکیٹیں اور عوامی مراکز منہدم ہوئے۔

پاوہ

محل وقوع : صوبہ باختران کا شہر جو باختران کے شمال مغرب میں سرحد سے ۵۰ میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ جنگ سے پہلے اس کی آبادی ۔۔۔ ۱۱ نفوس تھی۔

حملوں کی تاریخ / مدّت : ۲۷/۹/۸۰ — ۲۲/۲/۸۴

حملوں کی تعداد : ۱۶

حملوں کی نوعیّت :

راکٹ	توپخانہ	ہوائی
ـ	۵	۱۱

شہری جانی نقصان :

شہید	زخمی
۳۰	۲۰۳

مالی تجارتی اور عمارتی نقصان : کئی رہائشی مکانات، دوکانیں، مدرسے، ہسپتال

منہدم ہوئے۔ مضافاتی دیہات حابروی، شمشیر،

نوسو، نو دو شتہ وغیرہ سخت متاثر ہوئے۔

مریوان

محل وقوع : سنندج کے مغرب میں سرحد سے ۲ کیلومیٹر پر واقع ہے اس کی آبادی.....۱۲۰۰ نفوس پر مشتمل ہے۔

حملوں کی تاریخ / مدّت: ۸۰/۱۰/۱۰ — ۸۴/۲/۲۲

حملوں کی تعداد : ۲۹

حملوں کی نوعیت : راکٹ – توپخانہ ۵ ہوائی ۲۴

شہری جانی نقصان : شہید ۱۰۴ زخمی ۳۶۳

مالی تجارتی اور عمارتی نقصان :

بوشہر۔ خارک

محل وقوع :

حملوں کی تاریخ / مدّت : ۸۰/۹/۲۴ — ۸۴/۲/۲۲

حملوں کی تعداد : ۱۹

حملوں کی نوعیّت : راکٹ ۲ توپخانہ – ہوائی ۱۷ راکٹوں کی تعداد ۳

شہری جانی نقصان : شہید ۲۰ زخمی ۱۰۰

مالی تجارتی اور عمارتی نقصان : متعدد رہائشی مکانات، دوکانیں مدرسے، شفا

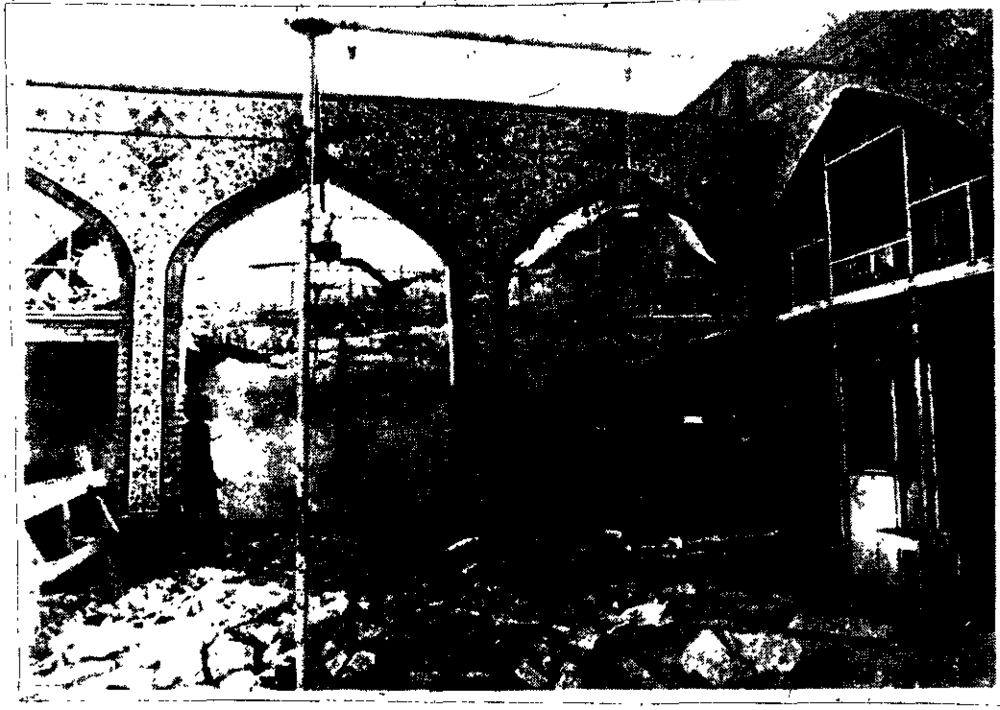

خانے منہدم ہوئے، کئی تجارتی جہازوں کو نشانہ بنایا

گیا، نوروز کے تیل کے کنوؤں اور خارک کی تنصیبات

کو نقصان پہنچا۔

سرپل ذہاب

محل وقوع: صوبہ باختران کا یہ شہر قصر شیریں کے مشرق میں ۳۰ کیلومیٹر، شہر

باختران سے ۱۴۷ کیلومیٹر اور سرحد سے ۲۵ کیلومیٹر پر واقع ہے

جنگ سے پہلے اس کی آبادی ۲۵۰۰۰ تھی۔

حملوں کی تاریخ/مدّت: ۸۱/۲/۱۸ — ۸۴/۳/۲۲

حملوں کی تعداد: ۱۸

حملوں کی نوعیّت: راکٹ — توپخانہ ۱۶ ہوائی ۲

شہری جانی نقصان: شہید ۲۰۳ زخمی ۸۰۹

مالی تجارتی اور عمارتی نقصانات: بیسیوں رہائشی عمارتیں اور تجارتی مراکز تباہ ہوئے

سردشت

محل وقوع: آذربائیجان کا شہر ہے جو مہاباد کے جنوب مغرب میں ۱۳۵ کیلومیٹر اور

سرحد سے ۱۲ کیلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

حملوں کی تاریخ/مدّت: ۸۰/۷/۹ — ۸۳/۱۱/۲۰

حملوں تعداد: ۲۰

حملوں کی نوعیت : راکٹ ـ توپخانہ ۱ ہوائی ۱۱

شہری جانی نقصان : شہید ۱۲۹ زخمی ۲۱۸

مالی تجارتی اور عمارتی نقصانات :

دزفول

محل وقوع : اہواز سے ۱۷۶ کیلومیٹر اور سرحد سے ۸۰ کیلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

جنگ سے پہلے اس کی آبادی . . . . ۳ نفوس تھی۔

حملوں کی تاریخ / مدّت : ۸۰/۹/۲۹ ــــ ۸۴/۲/۲۲

حملوں کی تعداد : ۱۲۳

حملوں کی نوعیت : راکٹ ۲۶ توپخانہ ۸۹ ہوائی ۸ راکٹوں کی تعداد ۵۰

شہری جانی نقصان : شہید ۷۰۵ زخمی ۲۸۱۰

مالی تجارتی اور عمارتی نقصانات : کئی رہائشی مکانوں، دوکانوں، مدرسوں، مسجدوں اور لائبریریوں کو منہدم کیا گیا۔ اور سینکڑوں گاڑیاں

مہاباد

محل وقوع : صوبہ آذربائیجان کے مغربی حصے میں واقع ہے۔ اس کی آبادی

...... ۲ نفوس ہے۔

حملوں کی تاریخ / مدت : ۸۰/۱۰/۲ ــــ ۸۴/۲/۲۲

حملوں کی تعداد : ۴

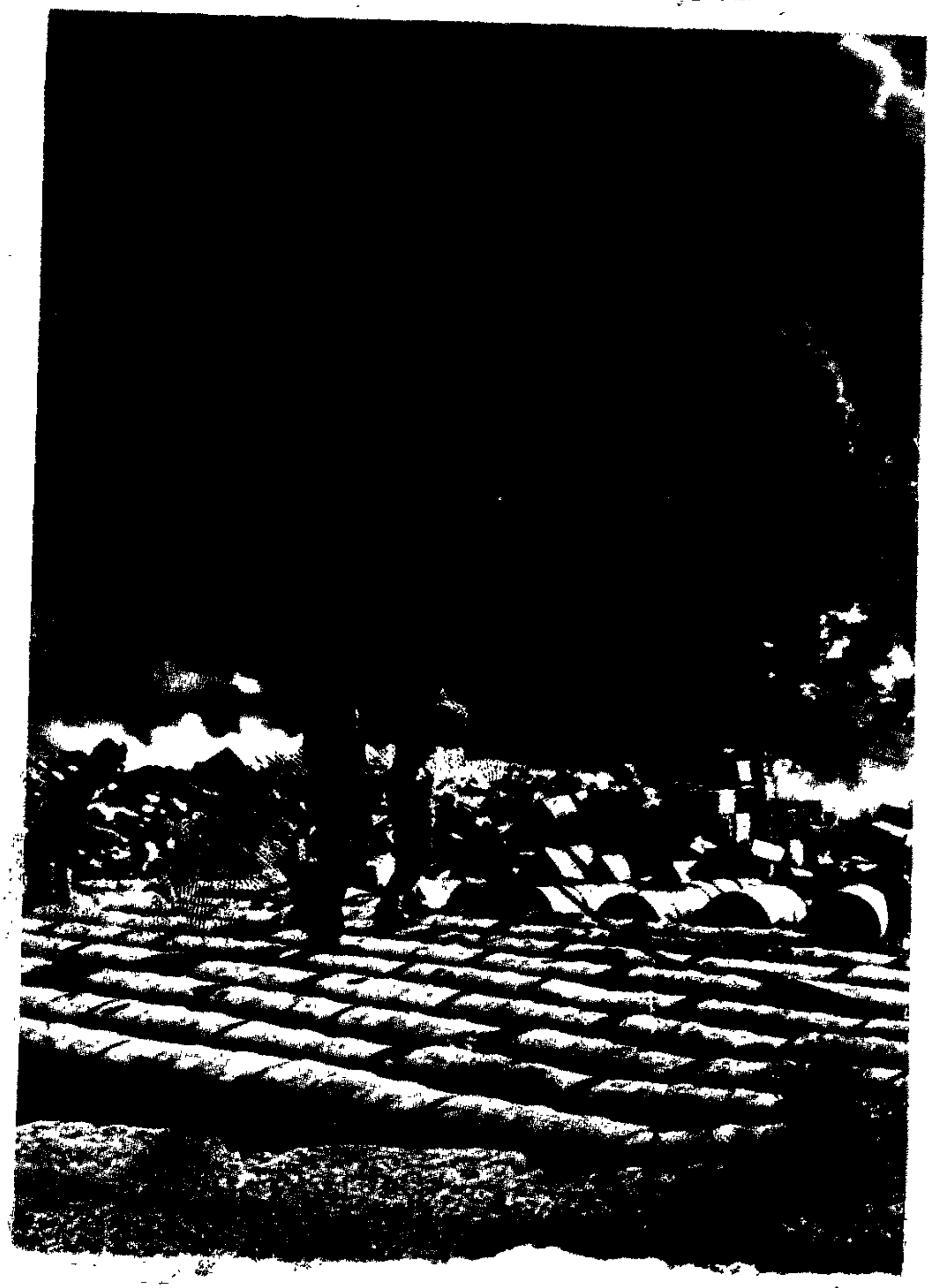

حملوں کی نوعیت : راکٹ توپخانہ ہوائی
۴ ۴

شہری جانی نقصان : شہید زخمی
۴ ۱۰

مالی تجارتی اور عمارتی نقصانات : متعدد رہائشی مکانات کو نقصان پہنچا مہاباد
کے مضافات میں آباد کسانوں کی کھیتیاں اور
کھلیان نذر آتش ہو گئے۔

مسجد سلیمان

محل وقوع : صوبہ خوزستان کا شہر ہے جو اہواز سے ۱۳۹ کیلومیٹر شمال مشرق
میں واقع ہے۔ اس کی آبادی ....۸۰ نفوس ہے۔

حملوں کی تاریخ / مدت : ۸۰/۹/۲۵ ــــ ۸۴/۲/۲۲

حملوں کی تعداد : ۱۰

حملوں کی نوعیت :	راکٹ	توپخانہ	ہوائی	راکٹوں کی تعداد
	۵	ـ	۵	۹

شہری جانی نقصان :	شہید	زخمی
	۱۹۸	۶۰۴

مالی تجارتی اور عمارتی نقصانات : کئی رہائشی مکانات اور ایک صنعتی کارخانہ تباہ
ہو گئے، تیل کی پائپ لائن اور پٹرول صاف کرنے کے کارخانے کو نقصان پہنچا

بہبہان

محل وقوع : صوبہ خوزستان کا شہر۔ اہواز سے ۱۷۵ کیلومیٹر شمال مغرب میں

دریائے کرخی کے کنارے پر سرحد سے ۳۰ کیلومیٹر پر واقع

ہے۔

حملوں کی تاریخ/مدت : ۲۱/۲/۸۰ — ۲۲/۲/۸۴

حملوں کی تعداد : ۴

حملوں کی نوعیت : راکٹ ۴ توپخانہ ہوائی راکٹوں کی تعداد ۵

شہری جانی نقصان : شہید ۱۴۳ زخمی ۳۵۱

مالی تجارتی اور عمارتی نقصانات : کئی رہائشی مکانات، دوکانیں اور سکول

تباہ ہوئے۔

ھمدان

محل وقوع :

حملوں کی تاریخ/مدت : ۲۱/۹/۸۰ — ۲۲/۲/۸۴

حملوں کی تعداد : ۲

حملوں کی نوعیت : راکٹ توپخانہ ہوائی ۲

شہری جانی نقصان شہید ۱۳۰ زخمی ۵۷۹

مالی تجارتی اور عمارتی نقصانات : متعدد رہائشی مکانات اور دوکانیں منہدم ہوگئیں

بانہ

محل وقوع : صوبہ کردستان کا یہ شہر سردشت کے جنوب مشرق میں ۰ا کیلومیٹر، مہاباد

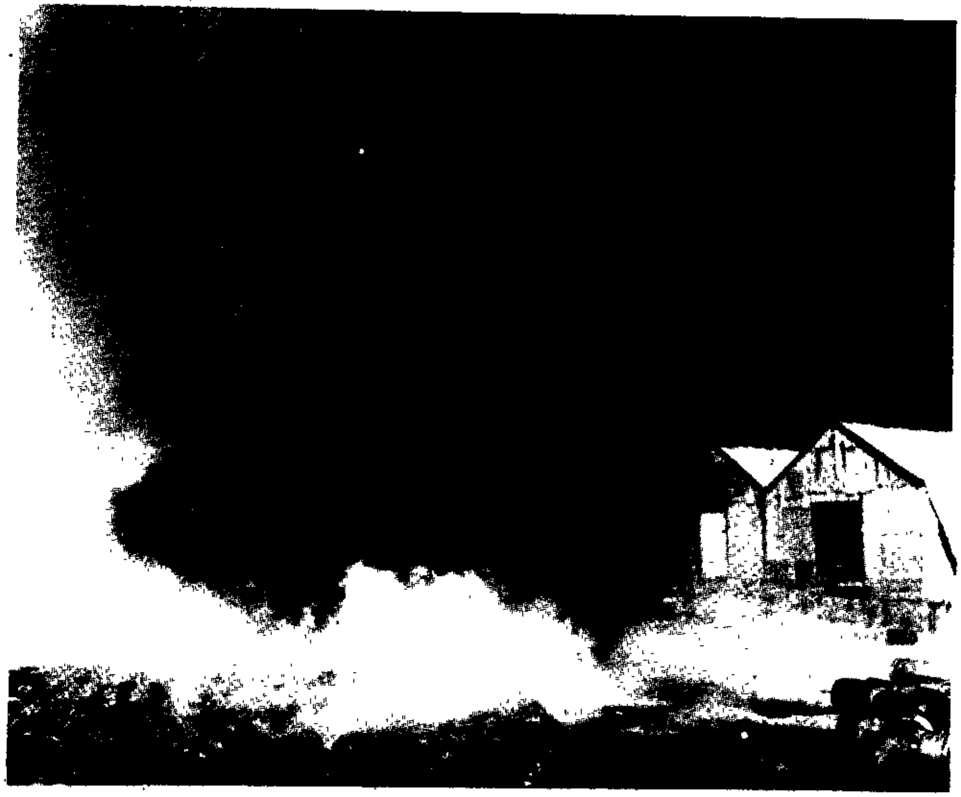

کے جنوب میں ۱۹ کیلو میٹر اور سرحد سے ۲۰ کیلو میٹر پر واقع ہے۔ جنگ سے پہلے اس کی آبادی ۵۰۰۰ نفوس تھی۔

حملوں کی تاریخ/مدّت: ۹/۱۰/۸۰ ــ ۲۲/۲/۸۴

حملوں کی تعداد: ۱۲

حملوں کی نوعیّت: راکٹ توپخانہ ہوائی
۱۲

شہری جانی نقصان: شہید زخمی
۴۵ ۲۱۲

مالی تجارتی اور عمارتی نقصانات: متعدد رہائشی مکانات، دوکانیں، سکول اور ہسپتال متاثر ہوئے۔ اور فصلیں تباہ ہوئیں۔

اسلام آباد۔ گیلان غرب

محل وقوع: صوبہ باختران کا شہر ہے جو تقریباً ۶۸ کیلو میٹر اور قصر شیریں سے تقریباً ۱۰ کیلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ جنگ سے پہلے اس کی آبادی ۱۷۵۰۰۰ نفوس تھی۔ گیلان غرب اسلام آباد سے تقریباً ۵۵ کیلو میٹر اور باختران سے تقریباً ۱۲۰ کیلو میٹر

حملوں کی تاریخ/مدّت: ۲۶/۹/۸۰ ــ ۲۲/۲/۸۴

حملوں کی تعداد: ۳۶

حملوں کی نوعیّت: راکٹ توپخانہ ہوائی راکٹوں کی تعداد
۱ ۲۸ ۷ ۱

شہری جانی نقصان: شہید زخمی
۱۰۰۰

مالی تجارتی اور عمارتی نقصانات: شہر کے سول ہسپتال پر وحشیانہ حملہ کیا گیا
کئی دفعہ رہائشی مکانات، دوکانات اور قبائلی
خانہ بدوش مضافاتی بستیوں کو جارحیت کا نشانہ
بنایا گیا۔ یہ شہر کافی مدت تک دشمن کے قبضے
میں رہا اور بہت سے دوچار ہوا۔

نہاوند

حملوں کی تاریخ/مدت: ۸۰/۹/۲۱ — ۸۴/۴/۲۲

حملوں کی تعداد: ۲

حملوں کی نوعیت: راکٹ توپخانہ ہوائی ۲

شہری جانی نقصان: شہید ۱۸ زخمی ۴۳۰

مالی تجارتی اور عمارتی نقصانات: متعدد رہائشی مکانات و دوکانات اور
سکول منہدم ہوئے۔

خرم شہر

محل وقوع: صوبہ خوزستان کے جنوب میں واقع ہے۔ جنگ سے پہلے اس
شہر کی آبادی ....۲۳۰ نفوس تھی اور یہ ایران اور مشرق اوسط کی
اہم ترین بندرگاہ رہی ہے۔

حملوں کی تعداد : ۵۳

حملوں کی نوعیت : راکٹ توپخانہ ہوائی
۵۳ -

شہری جانی نقصان : شہید زخمی
۱۰۶ ۳۱۸

مالی تجارتی اور عمارتی نقصانات : بالکل برباد ہوگیا

یہ اعداد و شمار دشمن کے قبضے سے پہلے اور
بازیافت کے بعد کے ہیں۔ قبضے کے دوران صدامی
گماشتوں نے اس کی اینٹ سے اینٹ بجادی تھی۔

مہران

محل وقوع : صوبہ ایلام کا یہ شہر صدر مقام کے جنوب میں ۱۰۰ کیلو میٹر اور
سرحد سے صرف تین کیلو میٹر کے فاصلے پر ہے۔ جنگ سے پہلے اس کی
آبادی ۲۰۰۰۳ نفوس تھی۔

حملوں کی تاریخ/مدت : ۷۹/۴/۳ ــــ ۸۴/۲/۲۲

حملوں کی تعداد : ۱۲

حملوں کی نوعیت : راکٹ توپخانہ ہوائی راکٹوں کی تعداد
۱ ۱۰ ۱ ۱

شہری جانی نقصان : شہید زخمی
۱۰ ۱۰۰

مالی، تجارتی اور عمارتی نقصان : بڑی مدت دشمن کے قبضے میں رہا جس نے اس کو
بالکل تباہ کر دیا۔

قصرِ شیریں

محلِ وقوع : صوبہ باختران میں سرحد سے ۲-۳ کیلومیٹر پر واقع ہے۔ جنگ سے پہلے اس کی آبادی ....۵ تھی۔

حملوں کی تاریخ/مدّت : ۸۰/۴/۸ — ۸۴/۲/۲۲

حملوں کی تعداد : ۴۳

حملوں نوعیّت : راکٹ — توپخانہ ۳۹ ہوائی ۴ راکٹوں کی تعداد —

شہری جانی نقصان : شہید ۲۰ زخمی ۲۰۰

مالی تجارتی اور عمارتی نقصانات : بالکل برباد ہوگیا

یہ اعداد و شمار بعثی گماشتوں کے قبضے اور ان سے بازیافت کے بعد کے ہیں۔ دشمن کے قبضے کے دوران شہر کی تقریباً تمام رہائشی تجارتی عمارات اور مدرسے اور شفاخانے تباہ کر دیئے گئے۔

خرم آباد

محلِ وقوع : صوبہ لُرستان کا صدر مقام ہے۔ اس کی آبادی ....۵۲ نفوس ہے

حملوں کی تاریخ/مدّت : ۸۰/۱۰/۱ — ۸۴/۲/۲۲

حملوں کی تعداد : ۱۷

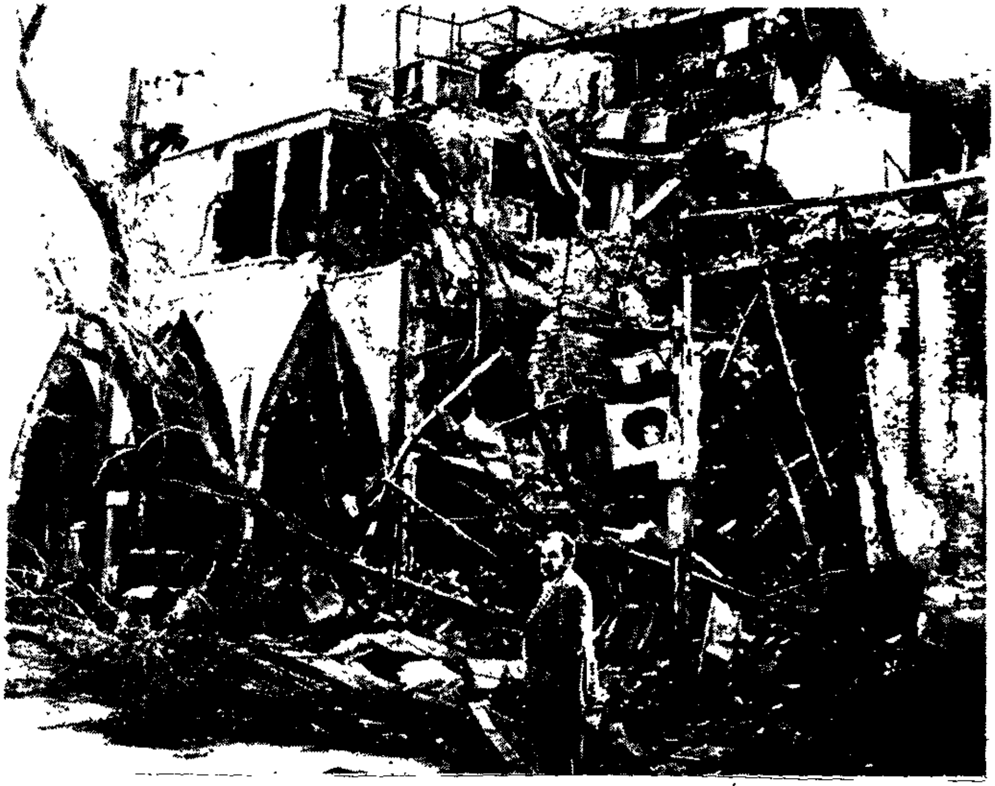

حملوں کی نوعیت : راکٹ توپخانہ ہوائی
۱۷

شہری جانی نقصان : شہید زخمی
۱۴۰ ۷۰۰

مالی تجارتی اور عمارتی نقصانات : سب رہائشی مکانات اور بازار وغیرہ تباہ کر دیئے گئے۔

باختران

محل وقوع : صوبہ باختران کا صدر مقام ہے۔ اس کی آبادی ۵۶۰۰۰۰ سے زیادہ ہے۔

حملوں کی تاریخ : ۸۰/۹/۲۱ ــــ ۸۴/۴/۲۲

حملوں کی تعداد : ۱۳

حملوں کی نوعیت : راکٹ توپخانہ ہوائی
۱۳

شہری جانی نقصان شہید زخمی
۱۷۰ ۷۰۰

مالی تجارتی اور عمارتی نقصان : بیسیوں رہائشی مکانات اور دوکانیں تباہ ہوئیں۔ ریفائنری کو نقصان پہنچا۔ پٹرولیم کمپنی بری طرح متاثر ہوئی۔ ایرپورٹ، یونیورسٹی، ہسپتال، کئی مسجدیں اور سینکڑوں گاڑیاں تباہ کر دی گئیں۔

تبریز

حملوں کی تعداد : ۵

حملوں کی نوعیت : راکٹ توپخانہ ہوائی

شہری جانی نقصان : شہید زخمی ۳

مالی تجارتی اور عمارتی نقصانات : کئی رہائشی مکانات اور دوکانیں منہدم ہوئیں

تہران

حملوں کی تاریخ / مدت : ۸۰/۹/۲۱ ــــ ۸۴/۲/۲۲

حملوں کی تعداد : ۲

حملوں کی نوعیت : راکٹ توپخانہ ہوائی ۲

شہری جانی نقصان : شہید زخمی

مالی تجارتی اور عمارتی نقصانات : کئی مکانات، دوکانیں اور ہسپتال متاثر ہوئے

ایلام

محل وقوع : باختران (کرمان شاہ) سے دو سو کیلومیٹر جنوب میں واقع ہے۔
اس کی آبادی تقریباً ۱۳۰۰۰۰ ہے

حملوں کی تاریخ / مدت : ۸۴/۲/۲۲

حملوں کی تعداد : ۲۴

حملوں کی نوعیت : راکٹ ۱ توپخانہ ۲ ہوائی ۲۱ راکٹوں کی تعداد ۱

شہری جانی نقصان : شہید ۱۳۷ زخمی ۱۲۰۰